

جمیعت توحید پہ اللہ کا احسان
تقریر و خطابت کا امداد ہوا طوفان
علامہ آثار و سنن حافظ قرآن
تحریر میں تصویر کشش گوہر و مرجان

زینت دہ ہر طرز، سخن سنج ہر اسلوب
بور و حوں کا بھی محبوب جو انوں کا بھی محبوب

ہر چند یہاں روشنی علم و ہنر ہے
لا ریب یہاں دورہ عرفان و خبر ہے
ہر گاہ بیا معرکہ فکر و نظر ہے
رفقار جہاں گر سپہ بانڈاز دگر ہے

لیکن وہ کسی سے کبھی مرعوب نہیں تھا
وہ بزم کہاں تھی جہاں مطلوب نہیں تھا

مسک کیلئے رحمت و احسان الہی
وہ سنت و قرآن کا بیباک سپاہی
آہر وہ ادھر کا تو متنازع نواہی
انعیار بھی دین جسکی جسارت کی گواہی

آزاد بی اظہار و تفکر کا نوا گھر
اللہ کا عباد، محمد کا شن گھر

خلعت میں صباحت کے علم کھولنے والا
میزان حقائق میں اسے تولنے والا
جاہر کے شکنجے میں سج لہرنے والا
کانوں میں اسادیت کا رس گھولنے والا

علامہ ظہیر آس رنجیل کا ر عظیم
ارباب ہم را عمل آموز زعمیے

آیا تو وہ اک دولت بیدار کی صورت
برسا تو وہ اک ابر گہر بار کی صورت
چمکا سر محفل در شہوار کی صورت
گزارا جو زمانے سے تو احوار کی صورت

رزوم حق و باطل میں جو انورد و غا تھا
باطل کی صفوں کے لیے اک تیر قضا تھا

وہ صاحب توقیر بنا علم و عمل سے
لڑتا رہا اس دور کے ہر بل و ہل سے
رکھا نہ سرو کار کچھ ارباب ددول سے
گزارا بقیع اسکو و دیعت تھا ازول سے

طیبہ میں یہ انعام ہے مولائے محمد کا
اللہ دے یہ مرتبہ احسان کی حد کا

علامہ ظہیر آس رنجیل کا ر عظیم

ذات
مقدسہ
عظیمہ